اپریل 2014ء تا دسمبر 2016ء

سہ ماہی

صدائے لائبریرین

صنفی اشاریہ

ڈاکٹر نسرین شگفتہ

صدائے لائبریرین

صدائے لائبریرین پبلشرز، لاہور

سہ ماہی صدائے لائبریرین

صنفی اشاریہ

ڈاکٹر نسرین شگفتہ

۲۰۱۷ء

صدائے لائبریرین پبلشرز، لاہور

جملہ حقوق بحقِ صدائے لائبریرین، پبلشرز محفوظ

نام کتاب: سہ ماہی صدائے لائبریرین: صنفی اشاریہ

مرتبہ: ڈاکٹر نسرین شگفتہ

ناشر: صدائے لائبریرین پبلشرز، لاہور

سالِ اشاعت: ۲۰۱۷ء

صفحات: ۱۵

۰۲۰

ن س ر　سہ ماہی صدائے لائبریرین۔ مرتبہ: ڈاکٹر نسرین شگفتہ

اشاعت اول، لاہور: صدائے لائبریرین، پبلشرز، ۲۰۱۷ء۔

صفحات ۱۵

صدائے لائبریرین پبلشرز، لاہور

انتساب

سہ ماہی صدائے لائبریرین

پڑھنے والوں کے نام

۔ڈاکٹر نسرین شگفتہ

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱۔	ابتدائیہ ڈاکٹر نسرین شگفتہ	۵
۲۔	مقدمہ محمد اشرف شکوری	۷
۳۔	صنفی اشاریہ	۸

ابتدائیہ

انڈکس کا لفظ لاطینی زبان سے ماخوذ ہے۔ انگریزی زبان میں اشاریہ کو انڈکس کہتے ہیں۔ کسی چیز کی نشاندہی یا اشارہ کرنے کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔ عنوانات اور ناموں کی ایک فہرست جو کسی ایک یا ایک سے زائد کتابوں کے صفحات نمبروں کے ساتھ درج ہو اشاریہ (انڈکس) کہلاتی ہے۔ اشاریہ ایک باضابطہ مرتب فہرست ہے جو ہر اندراج کے بارے میں مختصر معلومات فراہم کرتی ہے۔ جس سے ہر جزو کو تلاش کیا جاسکتا ہے۔ یہ فہرست بہ اعتبار حروف تہجی مرتب کی جاتی ہے۔

اشاریہ کی پانچ اقسام ہیں جو اندراجات کی ترتیب کے اعتبار سے مرتب ہیں۔

۱۔ تہجی اشاریہ

یہ لغت کی ترتیب سے بنایا جاتا ہے جو استعمال کے اعتبار سے آسان اور سہل ہے۔

۲۔ درجہ بند اشاریہ

درجہ بندی نمبروں کے تحت اندراجات کو منطقی ترتیب سے مرتب کیا جاتا ہے۔

۳۔ صنفی اشاریہ

شعری و نثری اصناف ادب کے تحت مصنفین اور عنوانات کے تہجی ترتیب میں مرتب اشاریہ صنفی اشاریہ کہلاتا ہے۔

۴۔ نسبتی اشاریہ

ایک موضوع سے نسبت رکھنے والے اندراجات بمع صفحات درج کیے جاتے ہیں جس ترتیب سے متن میں آئے ہوں۔

۵۔ واقعاتی اشاریہ

اس میں کتابی معلومات کے علاوہ واقعات کی تشریح بھی کی جاتی ہے۔ اشاریہ کسی کتاب، رسالہ اور اخبار کا چاہے وہ برقی ہی کیوں نہ ہو مرتب کیا جاسکتا ہے۔ اس کی موجودگی سے کسی بھی کتاب یا رسالہ کی افادیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اشاریہ کے شائع ہونے سے طالب علم، قارئین اور محققین کو اپنے مطلوبہ مواد کے حصول میں سہولت ہو جاتی ہے۔ کتاب معیاری تصور کی جاتی ہے۔

صدائے لائبریرین (سہ ماہی) ایک برقی کتب خانوی رسالہ ہے۔ یہ لائبریری اینڈ انفارمیشن سائنس کا پہلا اردو آن لائن میگزین ہے اس کی ابتداء اپریل ۲۰۱۴ء سے ہوئی۔ اس کے اب تک ۱۱ شمارے آچکے ہیں۔ یہ مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

پیش نظر اشاریہ الیکٹرونک جرنل کا ہے اس لیے یہ مختلف کام ہے۔ چوں کہ الیکٹرونک یا برقی رسائل شائع ہو رہے ہیں اس لیے اشاریہ بھی برقی ہونا چاہیے۔ صدائے لائبریرین کا اشاریہ صنفی اشاریہ ہے۔ اس کے تیار کرنے کا مقصد یہ ہے کہ قارئین اور محققین اپنے مطلوبہ مواد کو بآسانی تلاش کرسکیں۔

اس صنفی اشاریہ میں مندرجہ ذیل عنوانات حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیے گئے ہیں مثلاً: آپ بیتی، اداریے، افسانے، تاریخ، خبریں، خطوط، روداد، سماجیات، شخصیات، طنز و مزاح، کتابی تبصرے، کتب خانے، مصاحبات، مضامین، منظومات اور یاد ماضی۔

اصناف حروف تہجی کے اعتبار سے ہیں۔ ہر صنف میں مصنف حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیے ہیں۔ ہر مصنف کے تحت عنوانات حروف تہجی کے تحت مرتب ہیں۔

اندراج کی ترتیب یہ ہے:

صنف، مصنف کا نام، عنوان، جلد، شمارہ نمبر، صفحات، وقفہ اشاعت، سال۔

اندراج کا نمونہ:

کتب خانے

عامر لطیف۔

ایک مثالی لائبریری۔ ۳ (۲) : ۲۵۔۲۷۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

صنفی اشاریہ کے جائزے سے جو نتائج استخراج کیے گئے ان کے دسمبر ۲۰۱۶ء تک کے اعداد و شمار درج ذیل ہیں:

سلسلہ نمبر	صنف	تعداد
۱۔	آپ بیتی	۳
۲۔	اداریے	۱۱
۳۔	افسانے	۲
۴۔	تاریخ	۱
۵۔	خبریں	۱
۶۔	خطوط	۱
۷۔	روداد	۳
۸۔	سماجیات	۱
۹۔	شخصیات	۱۳
۱۰۔	طنز و مزاح	۱
۱۱۔	کتابی تبصرے	۸
۱۲۔	کتب خانے	۲
۱۳۔	مصاحبات	۱۲
۱۴۔	مضامین	۴۷
۱۵۔	منظومات	۵
۱۶۔	یادِ ماضی	۱

جو کام روایتی اشاریے سے تحریر میں لیے جاتے تھے وہی کام اب برقی اشاریہ سے لیے جاتے ہیں۔ یہ زیادہ سود مند اس لیے ہے کہ آسانی سے اندراجات شامل کیے جاسکتے ہیں اور کم وقت میں ایک موضوع، شخصی یا ادارہ کی بابت معلومات دستیاب ہو جاتی ہیں۔

ڈاکٹر نسرین شگفتہ

مقدمہ

رسائل وجرائد کی اشاریہ سازی کی تاریخ کچھ زیادہ قدیم نہیں ہے۔

اٹھارویں صدی کے اواخر میں سائنسی علوم کی تحقیق میں روز افزوں رفتار کی بدولت رسائل کی اشاعت میں اضافہ ہونا شروع ہو گیا۔ انیسویں صدی کے آخری عشروں تک ان رسائل وجرائد کی تعداد اتنی بڑھ چکی تھی کہ سائنس دانوں اور محققین کے لئے ان میں سے اپنی ضرورت کے مواد تک پہنچنا کافی مشکل ہو گیا۔ اس مشکل کو دور کرنے کے لئے رسائل کی اشاریہ سازی کی داغ بیل پڑی۔

اپنی اہمیت اور افادیت کے لحاظ سے کتاب سے کہیں زیادہ رسالے کے اشاریے کا مقام ہے۔ کتاب کسی ایک موضوع یا چند موضوعات پر ایک مصنف یا دو تین مصنفین کی تصنیف ہوتی ہے جبکہ ایک رسالہ میں بہت سے مصنفین مختلف موضوعات پر لکھتے ہیں۔ ان موضوعات تک محققین کی رسائی ہی ایک اشاریہ ساز کا مقصد اور مشن ہوتا ہے۔ اسی اہمیت اور افادیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے رسائل کی اشاریہ سازی میں معاون قاعدے اور ضابطے مرتب کئے گئے، صراحتی الفاظ Descriptorsاور کنز اللغات Thesaurus مختلف مضامین و موضوعات میں اشاریہ سازی کی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے وضع کیے گئے۔

ہمارے ہاں اردو زبان میں اشاریہ سازی کا کام اب شروع ہوا ہے۔ پچھلے چند برسوں میں معارف برہان آج کل فکر و نظر اور اردو ادب کے اشاریے شائع ہوئے ہیں۔ "ماہانہ رسائل خصوصی شمارے" کے مرتب ضیاء اللہ کھوکھر کے مطابق

> "اردو رسائل کی باضابطہ اور کتابی صورت میں اشاریہ سازی کی اہمیت و افادیت کا ادراک سب سے پہلے اورینٹل کالج میگزین کے فاضل مدیر مولوی محمد شفیع مرحوم کو ہوا، ان ہی کی تحریک پر اس کے 1925ء سے 1941ء تک کے تمام شماروں کا اشاریہ محمد ابراہیم اور ڈاکٹر سید محمد عبد اللہ نے مرتب کیا جو مئی 1942ء کے شمارے میں شائع ہوا۔ بعد میں 'مخزن' لاہور کے ایڈیٹر شیخ عبد القادر نے بھی اس کا احساس کیا اور پھر انھوں نے مخزن کی اشاریہ سازی شروع کر دی۔"

مخزن کی جلد چھ شماروں پر مشتمل ہوا کرتی تھی اور جلد کے اختتام پر اس کے شماروں کی مکمل فہرست مضامین کے اعتبار سے دے دی جاتی تھی۔

بہر حال اردو رسالوں کی اشاریہ سازی کی یہ گاڑی آہستہ آہستہ آگے بڑھتی رہی۔ اب پاکستان اور ہندوستان، دونوں ممالک میں اس پر کام ہو رہا ہے۔ اسی سوچ کے ساتھ ڈاکٹر نسرین شگفتہ صاحبہ نے ڈاکٹر نسیم فاطمہ صاحبہ کے ایماء پر سہ ماہی صدائے لائبریرین کی اشاریہ سازی کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ اس برقی رسالے کے اب تک یعنی اکتوبر۔ دسمبر 2016ء تک کل 11 شمارے آن لائن کئے جا چکے ہیں۔ ان شماروں کا مرتب کردہ صنفی اشاریہ اس وقت آپ کے زیر مطالعہ ہے۔

ڈاکٹر نسرین صاحبہ بہت محنتی اور پیشے کے ساتھ انتہائی مخلص ہیں۔ امید ہے ان کی یہ کاوش لائبریری سائنس کے تحقیقی حلقوں میں قبولیت کا شرف حاصل کرے گی۔ اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

محمد اشرف شکوری

چیف ایڈیٹر

سہ ماہی صدائے لائبریرین

26 دسمبر 2016ء

صنفی اشاریہ

آپ بیتی

عثمانی، محمد ہارون

خاک راہ۔ ۱ (۳) : ۱۴۔۱۵۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء

خاک راہ۔ ۲ (۲) : ۱۱۔۱۲۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۵ء

خاک راہ۔ ۳ (۱) : ۱۴۔۱۵۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

اداریے

شکوری، محمد اشرف۔

اداریہ۔ ۱(۱) : ۳۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۴ء

خدا بنے تھے یگانہ مگر۔ ۱ (۲) : ۳۔۴۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۴ء

اداریہ۔ ۱(۳) : ۴۔۵۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء

اداریہ۔ ۲ (۱) : ۱۔۲۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

اظہار تشکر۔ ۲ (۲) : ۲۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۵ء

اداریہ۔ ۲ (۳) : ۲۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

حکم اذاں۔ ۲ (۴) : ۲۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

پرورش لوح و قلم کے پچاس سال۔ ۳ (۱) : ۲۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

عرض احوال۔ ۳ (۲) : ۲۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

عرض احوال۔ ۳ (۳) : ۲۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

اداریہ۔ ۳ (۴) : ۲۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

افسانے

سعید، سید وقاص۔

وہ ایک پل۔ ۳ (۱) : ۲۴۔۲۵۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

صبیحہ سعید۔

غربت کی لکیر۔ ۳ (۲): ۴۰۔۴۴۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

عروج فاطمہ۔

وہ ایک ملاقات۔ ۳ (۱) : ۲۱۔۲۲۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

تاریخ

رضوی، سید جمیل احمد۔

میں نے پاکستان بنتے دیکھا۔ ۳ (۳) : ۱۴۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

خبریں

صمدانی، رئیس احمد۔

کراچی کی فضاؤں سے۔ ۲ (۲) : ۳۔۶۔ اپریل۔ جون ۲۰۱۵ء

خطوط

صمدانی، رئیس احمد۔

آپ کی آواز۔ ۱ (۲) : ۲۳۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

روداد

نسرین، شگفتہ۔

گولڈن جوبلی: لائبریری پروموشن بیورو۔ ۳ (۱) : ۱۶۔۱۷۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

۲۰۱۴ء کی بزم اکرم کی یادگار سرگرمیاں۔ ۲(۲):۱۸۔۲۰۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۵ء

ارسلان، وارث علی۔

ساؤتھ ایشین لائبریریز کانفرنس ۲۰۱۵ء۔ ۲ (۴) :۲۶۔۲۷۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

سماجیات

آمنہ خاتون۔

تو کیا ہوا! میں ایک معزز شہری ہوں۔ ۳ (۳) : ۲۲۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

شخصیات

اکرام الحق۔

جارج ویٹ مین۔ ۳ (۲) : ۹۔۲۲۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

مولوی خدا بخش۔ ۳ (۳) : ۱۵۔۲۰۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

انجم، خلیق ربانی۔

کچھ تعارف ان کا بھی۔ ۲ (۲) : ۲۱۔۲۴۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۵ء

رضوی، سید جمیل احمد۔

ڈاکٹر انیس خورشید۔ ۳ (۴) : ۳۔۴۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

محمد انوار الحق قریشی مرحوم۔ ۳ (۳) : ۷۔۹۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

سعید، سید وقاص۔

دل دیاں گلاں کا شاعر برکت اللہ برکت۔ ۲ (۴) : ۲۵۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

صمدانی، رئیس احمد۔

پروفیسر ڈاکٹر انیس خورشید مرحوم۔ ۱ (۳) : ۴۔۵۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء

پروفیسر ڈاکٹر عبدالمعید۔ ۲ (۱) : ۳۔۹۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

ڈاکٹر فرزانہ شفیق: پاکستان لائبریرین شپ کی محترم شخصیت۔ ۲ (۳) : ۱۲۔۲۴۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

محمد سجاد ساجد ایک عہد ساز شخصیت۔ ۲ (۴) : ۸۔۱۱۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

غضنفر، محمد نوشاد۔

بچھڑا کچھ اس ادا سے کہ رت ہی بدل گئی۔ ۲ (۳) : ۱۵۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

لاکھو، گل حسن۔

ڈاکٹر محمد علی قاضی از گل حسن لاکھو و زاہد حسین۔ ۲ (۱) : ۲۶۔۲۸۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

مدرار اللہ۔

آہ ڈاکٹر فرزانہ شفیق۔ ۲ (۳) : ۱۶۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

طنز و مزاح

شکوری، برہان امیر۔

کاکروچ۔ ۳ (۲) : ۱۱۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

کتابی تبصرے

سعید صدیقی۔ مبصر۔

Think and Grow Rich از نپولین ہل۔ ۳ (۳) : ۳۱۔۳۲۔ جولائی، ستمبر، ۲۰۱۶ء

آمنہ خاتون۔ مبصرہ۔

زندگی پر کتاب اور کتب خانہ کے اثرات از ڈاکٹر نسیم فاطمہ و ڈاکٹر نسرین شگفتہ۔ ۳ (۴) : ۲۸۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

رضوی، سید جمیل احمد۔ مبصر۔

پنجابی کتابیات جلد دوم از ڈاکٹر شہناز ملک۔ ۳ (۲) : ۴۔۶۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

سعید، سید وقاص۔ مبصر۔

میونسپل پبلک لائبریری وہاڑی کے تحت "جرم وفا" کی اشاعت۔ ۳ (۳) : ۳۶۔۳۷۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

عثمانی، محمد ہارون۔ مبصر۔

جہانِ مجید امجد از ڈاکٹر اسلم ضیاء۔ ۱ (۲) : ۱۰۔۱۱۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۴ء

غضنفر، محمد نوشاد۔ مبصر۔

شیخ محمد ابراہیم آزاد: شخصیت اور شاعری از ڈاکٹر رئیس احمد صمدانی۔ ۱ (۱) : ۱۶۔۱۷۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۴ء

نسرین، شگفتہ۔ مبصرہ۔

ای بک ہماری ویب از ڈاکٹر رئیس احمد صمدانی۔ ۲ (۴) : ۱۲۔۱۳۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

فیض ہوئے ہیں مر کے امر از ڈاکٹر نسیم فاطمہ و میاں محمد سعید۔ ۲ (۳) : ۱۸۔۱۹۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

کتب خانے

اسرار احمد۔

بلوچستان کی لائبریریاں۔ ۲ (۳) : ۲۳۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

جویو، محمد یوسف۔

محمد ابراہیم جویو صاحب کا کتب خانہ۔ ۲ (۳) : ۲۰۔۲۱۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

مصاحبات

خالد عثمان۔

جناب ابرار محمد کے ساتھ ایک نشست۔ ۱ (۱) : ۸۔۹۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۴ء

سارہ الطاف۔
پروفیسر ڈاکٹر کنول امین کے ساتھ ایک نشست۔ ۲(۲) : ۷۔۱۰۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۵ء
سارہ الطاف و تہمینہ سرور۔
باتیں سید جمیل احمد رضوی کی۔ ۲(۴) : ۳۔۶۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء
سارہ الطاف و شمائلہ چودھری۔
ڈاکٹر خالد محمود کے ساتھ ایک نشست۔ ۲ (۳) : ۷۔۱۰۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء
سعید، سید وقاص۔
پروفیسر رموزاے خان۔ ۲ (۱) : ۱۰۔۱۴۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء
شمع شازیہ۔
روبینہ شکیل کے ساتھ ایک مکالمہ۔ ۳ (۲) : ۷۔۱۰۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء
عالیہ وقار۔
باتیں ایک لیجنڈ کی: ڈاکٹر غنی الاکرم سبزواری۔ ۱ (۳) : ۶۔۹۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء
علی، محمد یوسف۔
پروفیسر ملاحت کلیم شیروانی۔ ۱ (۲) : ۷۔۹۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۴ء
فرح ناز چیمہ۔
ڈاکٹر محمد فاضل خان بلوچ کے ساتھ ایک یادگار نشست۔ ۳(۳): ۱۰۔۱۳۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء
محمد حسین۔
ڈاکٹر سعید اللہ جان۔ ۳ (۱) : ۴۔۵۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء
نسرین شگفتہ۔
پروفیسر ڈاکٹر نسیم فاطمہ: ماہر کتابیات و دستاویزات اور ادب نواز۔ ۲ (۳) : ۳۔۴۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء
ڈاکٹر منیرہ نسرین سے ایک ملاقات۔ ۳ (۴) : ۱۳۔۱۴۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

مضامین

آمنہ خاتون۔
بناء کتاب زندگی زندگی نہیں ہوتی۔ ۳ (۱) : ۶۔۷۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء
تحریر کی جمالیاتی قدریں۔ ۲ (۴) : ۲۲۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء
تخلیق میں مصنف کی اہمیت۔ ۳ (۲) : ۲۳۔۲۴۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء
قائد اعظم محمد علی جناح اور خواتین کی تعلیم۔ ۳ (۴) : ۳۲۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء
اظہر خان۔
انسان کی شخصیت پر الفاظ کا اثر۔ ۳ (۱) : ۲۳۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء
اعوان، ضیاء احمد۔
پاکستان میں علمی معاشرہ کی ترویج از ضیاء احمد اعوان و ممتاز حسین ستی۔ ۳ (۲) : ۲۸۔۳۱۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء
اقراء اصغر۔
ملازمت کے حصول میں درپیش مشکلات۔ ۱ (۲) : ۱۶۔ جولائی۔ ستمبر ۲۰۱۴ء
اکرام الحق۔
۲۰۱۴ء میں پاکستان لائبریرین شپ۔ ۲ (۱) : ۲۱۔۲۵۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

ولیم شیکسپیئر: داستان حیات وادبی کائنات۔ ۳ (۴) : ۲۰۔۲۴۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

ایاز محمود۔

ٹوئیٹر کے بارے میں بنیادی معلومات۔ ۱ (۱) :۱۸۔۲۰۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۴ء

بشریٰ الماس۔

لائبریرین شپ اور پیشہ ورانہ اخلاقیات۔ ۳ (۲) :۱۵۔۱۸۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

ثناء حامد علی۔

جدید لائبریرین شپ کی ضرورت۔ ۳ (۲) :۳۹۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

ثناء رحیم۔

اپنے بچوں کے لیے گھر میں چھوٹی سی لائبریری بنائیں۔ ۳ (۲) :۳۹۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

کتابوں سے رغبت معاشرے میں بہتری لاسکتی ہے۔ ۲ (۳) :۲۴۔۲۵۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

جنید سہیل۔

اصلاح احوال۔ ۳ (۱) :۲۶۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

جویو، محمد یوسف۔

ذاتی یا نجی لائبریری کی اہمیت۔ ۳ (۲) : ۳۴۔۳۵۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

لوکوشیڈ ریلوے انجینئرنگ لائبریری، کوٹری۔ ۲ (۱) : ۲۹۔۳۰۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

خاصخیلی، محمد رفیق۔

میرا لائبریری ٹیکنیکل سروسز بلاگ۔ ۲ (۱) :۳۳۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

رونق افروز۔

فرشتے سے بہتر ہے انسان بننا۔ ۳ (۱) : ۱۸۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

سعید صدیقی۔

تاریکی سے اجالے تک۔ ۳ (۴) : ۳۰۔۳۱۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

سعید، سید وقاص۔

بحر علم سردار جھنڈ ریسرچ لائبریری میلسی، وہاڑی۔ ۱ (۳) :۱۹۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء

چھوٹے تعلیمی اداروں میں لائبریریوں کا فقدان۔ ۱ (۳) : ۱۸۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء

گورنمنٹ سنٹرل پبلک لائبریری بھاولپور۔ ۲ (۱) : ۱۹۔۲۰۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

Only Librarian can save us۔ ۲ (۲) : ۱۳۔۱۴۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۵ء

شائستہ کنول۔

کتاب ہی ترقی کا راز۔ ۳ (۱) :۲۲۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

لائبریریوں میں جدید ٹیکنالوجی کا استعمال۔ ۲ (۳) : ۲۲۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

شبانہ یوسف۔

تعلیم یافتہ نوجوان اور دھکے۔ ۱ (۳) :۱۵۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء

شکوری، محمد اشرف۔

سولہ دسمبر۔ ۱ (۳) :۱۰۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء

فکری آزادی میں زبان کا کردار۔ ۱ (۱) : ۴۔۵۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۴ء

صمدانی، رئیس احمد۔

اکیسویں صدی میں کالجوں کے کتب خانوں کا کردار۔ ۱ (۲) :۵۔۶۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۴ء

عادل، سید عدنان۔

لائبریرین شپ اور تدریسی عمل۔ ۱ (۲) : ۱۴۔۱۵۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۴ء

عامر لطیف۔

ایک مثالی لائبریری۔ ۳ (۲) : ۲۵۔۲۷۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

جدید لائبریری سے استفادہ کی تربیت کی ضرورت۔ ۲ (۴) : ۱۸۔۲۱۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

ڈیجیٹل لائبریری کا قیام۔ ۳ (۳) : ۲۳۔۲۸۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

ریسرچ کے فروغ میں لائبریری کا کردار۔ ۱ (۳) : ۲۰۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء

سوشل میڈیا اور لائبریرین۔ ۲ (۱) : ۱۵۔۱۸۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

کتب خانوں کے مابین تعاون۔ ۲ (۳) : ۵۔۶۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

لائبریری خدمات کی مارکیٹنگ۔ ۳ (۱) : ۸۔۱۱۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

لائبریری کارکنان کی تربیت کی ضرورت۔ ۳ (۴) : ۱۵۔۱۶۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

لائبریرین شپ اور لائبریری ایسوسی ایشن۔ ۱ (۱) : ۶۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۴ء

لائبریری ویب سائٹ۔ ۱ (۲) : ۱۴۔۱۵۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۴ء

نگران کتب خانہ سے انفارمیشن سائنٹسٹ تک کا سفر۔ ۲ (۲) : ۱۵۔۱۶۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۵ء

عباسی، محمد ارشد۔

کتب بینی کا زوال اور انٹرنیٹ۔ ۳ (۴) : ۲۵۔۲۷۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

عدیل فاروق۔

آساڈان ڈکنسن۔ ۳ (۴) ۔ ۳۳۔۳۴۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

حق نقل واشاعت کی تاریخ۔ ۳ (۲) : ۳۲۔۳۳۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

عزیز بن یوسف۔

Search Strategies۔ ۱ (۲) : ۱۷۔۱۹۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۴ء

عقیل، معین الدین۔

میر اکتب خانہ: نوعیت وانفرادیت۔ ۳ (۴) : ۶۔۱۲۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

ہماری تہذیبی شناخت، ہمارے ذاتی کتب خانے۔ ۳ (۳) : ۴۔۶۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

غضنفر، محمد نوشاد۔

میرے غلط تاثرات۔ ۲ (۲) : ۱۷۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۵ء

فائزہ تبسم۔

معاشرے کی ترقی میں لائبریرین کا کردار۔ ۱ (۱) : ۷۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۴ء

کاسی، کلیم بریال۔

بلوچستان میں لائبریری نظام اور مسائل از کلیم بریال کاسی وظفر اقبال۔ ۱ (۳) : ۱۶۔۱۷۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۴ء

کاظمی، فرحت حسین۔

آزاد جموں وکشمیر میں لائبریرین شپ کا ارتقاء از فرحت حسین کاظمی، محمد مرجان چغتائی، سمیرہ فیاض وفہد یوسف عباسی۔ ۲ (۴) : ۱۶۔۱۷۔ اکتوبر۔ دسمبر 2015ء

کمبوہ، عدیل احمد۔

کالج لائبریرین کے مسائل۔ ۱ (۱) : ۱۰۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۴ء

مدرار اللہ۔

معلوماتی خواندگی۔ ۲ (۴) :۱۴۔۱۵۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

محمود، سید خالد۔

کھیل گاہوں میں کتب خانے کی ضرورت۔ ۳ (۲) :۱۴۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

مرچنٹ، نور الدین۔

اکیسویں صدی کے لائبریرین کے کرنے کے پانچ کام۔ ۳ (۲) :۳۶۔۳۷۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

معافیہ لطیف۔

ادبستان صوفیہ ٹرسٹ اسکول کا مختصر تعارف۔ ۲ (۲) :۲۵۔۲۷۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۵ء

میمن، زہیب الدین۔

کتابوں سے دوستی اور کتب خانوں کی اہمیت۔ ۲ (۱) :۳۱۔۳۲۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

نرجس بتول۔

تعلیم و تربیت۔ ۳ (۳) :۳۳۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

مطالعہ کی اہمیت۔ ۳ (۲) : ۳۸۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

محنت میں عظمت۔ ۳ (۴) : ۲۹۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

نسرین شگفتہ۔

ام القریٰ کی اہمیت۔ ۳ (۲) :۱۲۔۱۳۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

پروفیسر ڈاکٹر سید معین الدین عقیل کا کتب خانہ جو آپ نے جاپان منتقل کر دیا۔ ۲ (۴) : ۲۳۔۲۴۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

حقوق انسانی کی شناخت: قرآن و سنت کی روشنی میں۔ ۳ (۴) : ۱۷۔۱۹۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

کتب اور کتب بینی کے ہماری زندگی پر اثرات۔ ۳ (۱) : ۱۲۔۱۳۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

مدینہ طیبہ کی عظمت۔ ۳ (۳) : ۲۱۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

نسیم فاطمہ۔

برقی ذرائع ابلاغ کا مثبت استعمال۔ ۳ (۴) :۵۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۶ء

پاکستان کو وسیع لائبریری ثقافت کی ضرورت ہے۔ ۳ (۱) :۳۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۶ء

علمی ثروت کے نگہہ دار۔ ۳ (۳) : ۳۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

قومی زبان میں کتب خانوی و معلوماتی تحقیق کے امکانات۔ ۲ (۴) : ۷۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

کتاب لافانی ہے۔ ۳ (۲) : ۳۔ اپریل۔ جون، ۲۰۱۶ء

نوید احمد

اپنے کمپیوٹر کی رفتار بڑھائیں۔ ۱ (۲):۲۵ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۴ء

منظومات

اختر، جمال الدین۔

نذر غنی الاکرم سبزواری۔ ۲ (۴) :۱۵۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

اشرف شریف۔

میرا لائبریرین۔ ۲ (۱) :۳۴۔ جنوری۔ مارچ، ۲۰۱۵ء

زاہد سعدی۔

زندگی۔ ۲ (۳) :۲۵۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

مجوکہ، محمد شہریار۔

شہر محبت کی Classification میں۔ ۲ (۴) : ۲۷۔ اکتوبر۔ دسمبر، ۲۰۱۵ء

(نامعلوم)۔

خون سے آخری وضو۔ ۲ (۳) : ۱۱۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۵ء

یادماضی

انجم، خلیق ربانی۔

اچانک مجھ کو سوتے میں جگاتی ہے تمھاری خوشبو۔ ۳(۳) : ۳۴۔ ۳۵۔ جولائی۔ ستمبر، ۲۰۱۶ء

☆ ☆ ☆

سہ ماہی صدائے لائبریرین آن لائن پڑھنے کے لئے نیچے دی گئی میگزین کی تصاویر پر کلک کریں۔

جلد1، نمبر1

جلد1، شمارہ2

جلد1، شمارہ3

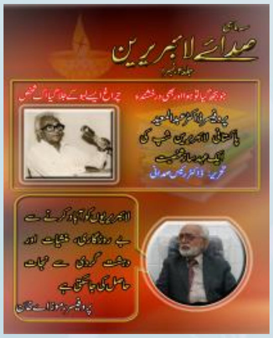

جلد2، شمارہ1

جلد2شمارہ2

جلد2، شمارہ3

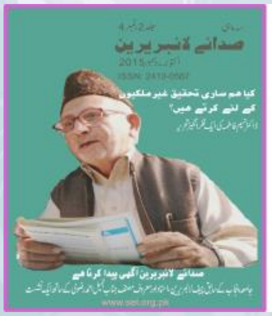

جلد2، شمارہ4

جلد3، شمارہ1

جلد3، شمارہ2

جلد3، شمارہ3

جلد3، شمارہ4